رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

گزشتہ دوماہ کے دوران موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک گراں قدر تحفہ معروف محقق جناب ڈاکٹر حافظ محمد سعد اللہ صاحب کا ارسال کردہ ......اسلامی ریاست اور غیر مسلم شہری......کا ہے۔

کتاب اپنے مضمون کا احاطہ کرتی ہے اور صاحب کتاب نفس مسئلہ و مضمون پر مکمل طور پر حاوی نظر آتے ہیں......کیوں نہ ہوں کہ وہ عرصہ دراز سے شہسوار علم و قلم ہیں، مسلسل و بلا انقطاع لکھ رہے ہیں اور ایک کہنہ مشق بزرگ صحافی، مصنف و محقق کا درجہ پا چکے ہیں، یونیورسٹی نے بھی یہ کتاب دیکھ کر انہیں دکتور فی الفلسفہ تسلیم کرلیا ہے......(اگرچہ وہ اس شہادۃ کے محتاج نہ تھے) درآں حالیکہ وہ اپنی پہلی کتابوں اور منہاج کے محققانہ مضامین کی بنیاد پر پہلے ہی اہل علم کے ہاں درجہ کمال پر فائز تھے۔

زیر نظر تحقیقی کتاب میں پورے دلائل، تاریخی شہادتوں اور تقابلی مطالعہ سے اس تاثر کو زائل کیا گیا ہے کہ اہل اسلام اور بالخصوص اہل پاکستان اقلیتوں کو ان کے حقوق نہیں دیتے......اور غیر مسلم رعایا کے تمام بنیادی حقوق کے بارے میں اسلام کی فراخ دلانہ اور منفرد تعلیمات کو یکجا کر کے منظر عام پر لایا گیا ہے۔ اس عنوان پر ایسی جامع مانع تحقیق شاید ہی کسی نے کی ہو۔

کتاب کے اہم ابواب حسب ذیل ہیں:

اسلامی ریاست کے مقاصد، اور رعایا کے ساتھ تعلقات کے بنیادی اصول۔

حقوق انسانی اور اسلام

اسلامی نظریاتی ریاست اور غیر مسلم

غیر مسلموں کے سماجی وتمدنی حقوق

غیر مسلموں کے عمومی بنیادی حقوق

غیر مسلموں کے مذہبی حقوق

غیر مسلموں کے سیاسی وانتظامی حقوق

غیر مسلموں حقوق ....اعتراضات وشبہات کا تجزیہ

ماشاء اللہ ٧٢٠ صفحات پر پھیلی ہوئی یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک مکمل کتاب ہے اور یونیورسٹی کے طلبہ کے لئے نہایت موزوں ہے۔ کتاب ہذا کا مطالعہ ہمارے سیاستدانوں کو بھی کرنا چاہئے تا کہ وہ اسمبلیوں میں قانون سازی کے موقع پر درست طور پر غیر مسلم رعایا کے حقوق وفرائض سے واقف ہوکر قانون سازی کرسکیں۔ اللہ رب العزت علامہ صاحب کی اس کاوش کو قبول عام عطا فرمائے۔

کتاب کی قیمت ١٢٠٠ روپیہ ہے اور یہ عکس پبلی کیشنز لاہور نے شائع کی ہے ملنے کا پتہ عکس پبلی کیشنز داتا دربار مارکیٹ لاہور

....

ایک اور تحفہ جواں سال مفتی جناب سید صداقت علی شاہ صاحب بخاری نے عنایت کیا ہے اور وہ ہے.....اللمعات التوحیدیۃ من الافاضات المہریۃ.....جو حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مسئلہ وحدۃ الوجود پر فیصلہ کن تصنیف لطیف ..... تحقیق الحق فی کلمۃ الحق کی تخریج، توضیح اور تسہیل پر مشتمل ہے۔

.....بلادِ سندھ وہند کے ایک عالم دین حضرت مولانا سید عبدالرحمن چشتی سندھی لکھنوی نے وحدۃ الوجود پر ایک کتاب لکھی جس کا نام انہوں نے کلمۃ الحق رکھا..... یہ کتاب وحدۃ الوجود کے موضوع پر تھی اور اس میں درج ذیل مباحث انتہائی دقیق انداز میں بیان ہوئے تھے:

١) کلمہ طیبہ کا شرعی معنی توحید وجودی ہے۔

٢) کلمہ طیبہ کی ترکیب میں خبر محذوف موجود کی بجائے غیر ہے۔

۳) لفظ الہ مشترک لفظی ہے۔

۴) خالق ومخلوق کے مابین عینیت ہے۔

۵) امت سلفاً خلفاً کلمہ طیبہ کے درست معانی سے بے خبر رہی ہے۔

مہر سپہر علم مجدد گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شیخ اکبر کے مسلکِ وحدۃ الوجود، (توحید وجودی) کے قائل بلکہ پرچارک تھے، ۔آپ نے یہ محسوس فرمایا کہ مولانا سید عبدالرحمن صاحب باوجودیکہ وحدۃ الوجودی ہیں مگر ان سے بعض امور کے فہم میں شدید تسامح ہوا ہے اس لئے ان کا موقف ایک تفردانہ موقف ہے۔مولانا نے اپنی تحریر میں اصنام (معبودان باطلہ) کو عین ، اللہ، قرار دیے دیا اور کلمہ طیبہ کے معانی اپنے زعم کے مطابق اور خلافِ قانونِ ادب عربی کرتے ہوئے لکھا کہ کلمہ توحید میں الہ سے مراد اصنام ہیں اور خبر محذوف غیر ہے۔لہذا لا الہ الا اللہ کے معنی ہیں لاشئی من الاصنام غیر اللہ الا اللہ ......(نہیں کوئی شئی اصنام میں سے غیر اللہ مگر اللہ،) یعنی ہر صنم عین اللہ ہے۔اور اس پر اصرار کیا کہ تمام امت پر لازم ہے کہ وہ ان کے بیان کردہ مطلب کو صحیح سمجھے اور تمام علماء سلف جنہوں نے ایسا نہیں کیا اور جو آئیندہ ایسا نہیں کریں گے، سب گمراہ ہوں گے۔

حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب قدس سرہ العزیز نے اس موقف کی تردید کو ضروری سمجھا (تاہم صاحب موقف کی تکفیر نہیں کی) تاکہ صاحب کتاب ودیگر ان کو راہ ہدایت دکھائی جائے اور حقیقت واضح ہو اور یہ ثابت کیا جائے کہ کلمہ توحید کا وہ معنی جس پر زمانہ رسالت م آب صلی اللہ علیہ وسلم سے تمام اہل اسلام متفق چلے آتے ہیں، ایمان شرعی کے حاصل کرنے اور کفروشرک سے نجات پانے کے لئے کافی ہے۔

چنانچہ حضرت قبلہ عالم نے ان دو بنیادی امور کی طرف توجہ فرمائی اور ان کی وضاحت کی جن میں مولانا مذکور سلف وخلف سے منفرد ہیں......وہ بنیادی امور کیا ہیں

(۱) توحید وجودی کلمہ طیبہ کا شرعی معنی ہے یا نہیں

(۲) خالق ومخلوق کے درمیان عینیت ہے یا غیریت

بخاری صاحب زیر نظر کتاب کی تقدیم میں عاجزانہ لکھتے ہیں...... راقم الحروف نے اپنی بے بضاعتی کے باوجود کوشش کی ہے کہ ان گراں مایہ اور دقیق مباحث کو اپنی بساط کے مطابق دقت سے سہولت کی طرف لایا جائے .... بندہ نے علامہ لکھنوی کی کتاب کلمۃ الحق کا قدیم ترین نسخہ

☆احتکار: لوگوں کی ضرورت کے وقت گرانی کی نیت سے غلہ کو روکنا احتکار کہلاتا ہے☆

پیش نظر رکھا۔ چونکہ تحقیق الحق میں اختصار وایجاز کے ساتھ کلمۃ الحق کے اقتباسات ذکر کئے گئے ہیں بندہ نے ان کوتفصیلاً کلمۃ الحق سے نقل کر کے پھر تحقیق الحق سے ان کا تجزیہ یا ان پر تبصرہ یا ان کی تردید پیش کی ہے۔

جناب بخاری صاحب نے کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔اور ہر باب میں مختلف فصول قائم کی ہیں۔شروع میں مفصل فہرست دی ہے......فہرست پر نظر ڈالنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت قبلہ عالم نے کن اہم امور پر کس قدر بلیغ انداز میں گفتگو فرمائی اور امت کوکلمہ طیبہ کے حوالہ سے ایک بڑے انتشار سے بچایا......دیوبند مکتب فکر کے بڑے عالم مولانا اشرف علی تھانوی نے حضرت قبلہ عالم کی اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد کہا تھا، اگر پیر صاحب یہ کتاب تصنیف نہ فرماتے تو اہل ظاہر کے لئے کلمہ توحید پر اپنا ایمان ثابت کرنا مشکل ہوگیا تھا۔

چونکہ حضرت قبلہ عالم کی کتاب تحقیق الحق فی کلمۃ الحق فارسی میں تھی اوراس کا ایک دقیق سا اردو ترجمہ بھی تھا مگر عام اردوخواں قارئین اسے اپنی کم مائیگی کے باعث سمجھنے سے قاصر تھے صرف اہل علم ہی اس سے حظ پا سکتے تھے، بخاری صاحب نے کوشش کی ہے کہ وہ اس کی تسہیل کردیں اور مستفیدین کا دائرہ بڑھا دیں، وہ اس میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں قارئین کو کتاب کا مطالعہ کرنے سے ہی اندازہ ہوسکے گا۔ہم فاضل نوجوان کی اس ہمت کو داد دیتے ہیں کہ انہوں نے عبقری زمانہ کی کتاب پرکام کرنے کا حوصلہ پایا ورنہ درگاہ سے جڑے ہوئے اور قریبی تعلق رکھنے والے بڑے بڑے علماء وفضلاء یہ نہ کرسکے اور یہ کہتے کہتے دنیا سے رخصت ہوگئے کہ حضور اعلی کے کلام کو سمجھنا اوراس پر کوئی تعلیق وتشریح کرنا ہمارے بس کی بات نہیں۔

کتاب ۲۳۰ صفحات پر مشتمل ہے اور مجلد شائع ہوئی ہے ہدیہ ۳۰۰ روپے ہے تاہم بخاری صاحب کے پتہ پر خط لکھ کر طلب کرنے سے ممکن ہے کہ رعایت بھی ہوجائے۔ پتہ ہے، جامع مسجد تاجدار مدینہ گلشن کالونی نڑوالا روڈ فیصل آباد فون نمبر 03017035947